ہم اہل حدیث کیوں کہلاتے ہیں؟

☆☆☆ ایچ۔احمد اشرف منگلور ☆☆☆

حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ید اللہ علی الجماعة (مشکوۃ) یعنی جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے اور وہ جماعت صرف ایک ہی جماعت ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں وان هذه امتكم امة واحدة وانا ربكم فاتقون اور بلاشبہ تمہاری یہ جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں لہٰذا مجھ ہی سے ڈرو۔

یہ جماعت صحابہ کرام کی جماعت ہے۔ ان پر اللہ کا ہاتھ تھا وہ آپس میں شیر وشکر تھے ایک دوسرے کے پسینہ پر خون گراتے تھے باہم خیر خواہ تھے وہ صرف قرآن وحدیث کو مضبوط پکڑے ہوئے تھے۔ یہی ان کا جماعتی نشان تھا۔ جب جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہو تو اس جماعت کے خلاف چلنے والوں پر اللہ کا ہاتھ نہ ہوا۔ وہ خدا کی حمایت۔ تائید، توفیق اور پناہ سے محروم ہوئے۔ اسی لئے خدا نے فرمایا و لا تفرقوا (خبردار) فرقے فرقے نہ بنو۔

یہ بات ظاہر ہوئی کہ جب تنازعہ جھگڑا اور اختلاف آجائے تو تفریق اور جدائی پیدا ہو جاتی ہے اور تنازعہ اور جھگڑا اس وقت پڑتا ہے جب اللہ کی رسی قرآن وحدیث ہاتھ سے چھوٹ جائے۔ جب لوگ قرآن وحدیث کو چھوڑ کر کسی کے قول واجتہاد کو دلیل پکڑ کے بات کریں تو یقیناً جھگڑا اور فساد پیدا ہو جاتا ہے نتیجہ یہ کہ جماعت کمزور ہو جاتی ہے، جماعت کا شیرازہ بکھر جاتا ہے سب تنکے متفرق ہو جاتے ہیں تو اتنے سست اور کمزور ہو جاتے ہیں کہ معمولی اشارہ سے ٹوٹ جاتے ہیں اسی لئے خدائے تعالیٰ نے مسلمانوں کو سمجھایا کہ اللہ کی رسی قرآن وحدیث کو نہ چھوڑنا ورنہ فتذهب ريحكم پھر تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی تمہارا کوئی سایہ دبدبہ، اثر اور رعب نہ رہے گا۔ بے وقعت ہو جاؤ گے تمہاری کوئی قدر وقیمت نہ رہے گی الحاصل فرقہ بندی تمہاری تباہی کا موجب ہے۔

صاف ظاہر ہوا کہ نجات پانے والی صرف قرآن وحدیث پر چلنے والی جماعت ہے اور اس کا

نام ''جماعت اہلحدیث'' ہے اور اسی جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے تمام صحابہ کرامؓ اہلحدیث تھے حضرت ابو بکر بن ابوداؤد سجستانی محدث ارشاد فرماتے ہیں۔ میں سجستان میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں جمع کر رہا تھا کہ مجھے خواب میں ان کی زیارت نصیب ہوئی میں نے کہا (جناب مجھے آپ سے محبت ہے۔ آپ نے فرمایا کیوں نہ ہو) کہ میں دنیا میں اہلحدیث تھا (اصابہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عام حکم ہے بلغوا عنی و لو اٰیة میری طرف سے پہنچادو خواہ میری ایک حدیث ہی ہو (مشکوۃ)

سب صحابہؓ حدیثوں کے بیان کرنے' سنانے اور آگے پہنچانے والے تھے تو کیا وہ سب کے سب اہلحدیث نہ ہوئے؟ ان کا مذہب اہلحدیث نہ ہوا' کتب حدیث کے اندر حدیثوں کے راوی صحابہ ہیں' حدیثیں پڑھانی' پڑھنی سنانی اور آگے پہنچانی ان کا شغل تھا۔ پھر تو وہ پکے اہلحدیث ہوئے کیا صحابہ کی پیروی میں آپ امتیوں کی نسبتوں کو خیر باد کہہ کر حدیث والے بننے کو تیار نہیں۔ ضرور حدیث والے ہیں۔ اور حدیث پر ہی تا زیست عمل کریں گے۔ حضرات اہلحدیث' لوگوں کو حدیث والے بنانا چاہتے ہیں۔ دنیا کے کونے کونے میں حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو جاری و ساری کرنے کرانے والے دیکھنا چاہتے ہیں۔ لوگوں کی نماز' روزہ' حج' زکوۃ' خیرات' صدقات' تمام عقائد واعمال' چلنا پھرنا' اٹھنا بیٹھنا' کھانا پینا مرنا' جینا' شادی' غمی' تمدنی' معاشی' معاشرتی اور اخلاقی سن شعور سے لے کر موت تک سارے امور حیات حضرت رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے رنگ میں دیکھنا چاہتے ہیں تب جا کر آپ اہلحدیث کے معزز لقب سے نوازتے ہیں اور انہی لوگوں کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہنے کا حق حاصل ہے سچے اور پکے دل سے محمد رسول اللہ کہنے والے ہی اہلحدیث ہیں۔

اہلحدیث کے حق میں حضرت انور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا

اللھم ارحم خلفائی ۔ حضور نے فرمایا اے اللہ میرے خلفاء پر رحم کر' صحابہ نے پوچھا حضور آپ کے خلفاء کون لوگ ہیں؟ ارشاد فرمایا جو میرے بعد آئیں گے میری حدیثیں روایت کریں گے اور انہیں لوگوں کو سکھائیں گے (شرف اصحاب الحدیث) یہ ہے مرتبہ جماعت اہلحدیث کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث والوں کے حق میں ہے۔ چنانچہ صاف فرمایا الذین یروون احادیثی میرے

خلفاء میری حدیثوں کو روایت کرنے والے ہیں۔ پس جو لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثوں کو پڑھاتے ہیں سنتے سناتے ہیں اوران کی اشاعت کرتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ان کے حق میں ہے۔مبارک ہو اہلحدیث کو!

علامہ خطیب بغدادیؒ کی کتاب شرف اصحاب الحدیث میں موجود ہے امام یزید بن ہارون فرماتے ہیں (جو جماعت قیامت تک حق پر رہے گی) اس سے مراد اہلحدیث ہیں۔

امام سفیان ثوری فرماتے ہیں اہلحدیث زمین پر خدا کے نگہبان ہیں' قاضی عیاضؒ فرماتے ہیں ہمیشہ حق پر قائم رہنے والی وہ جماعت ہے جو مذہب اہلحدیث کی پابند ہے حضرت امام ابن المبارکؒ فرماتے ہیں میرے نزدیک یہ لوگ اہلحدیث ہیں۔امام احمد بن سنانؒ بھی یہی فرماتے ہیں کہ وہ جماعت ہے حضرت امام بخاری فرماتے ہیں کہ جس جماعت کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ ہمیشہ حق پر رہے گی۔اس سے مراد جماعت اہلحدیث ہے۔حضرت امام بخاریؒ کے استاد علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ وہ مظفر ومنصور ہمیشہ حق پر رہنے والی جماعت اہلحدیث ہے۔اشرف اصحاب الحدیث)

ابوالحسن محمد بن عبداللہ بن بشرؒ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا میں نے پوچھا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم ۷۳ گروہوں میں سے نجات پانے والی کونسی جماعت ہے۔؟ آپ نے فرمایا اے اہل حدیثو! وہ تم ہو (شرف اصحاب الحدیث)

ایک مرتبہ حضرت ابن مسعودؓ کے پاس کچھ لوگوں کی بھیڑ بھاڑ دیکھ کر سلیمان بن مروان نے پوچھا یہ لوگ یہاں کیوں جمع ہوئے ہیں؟ ابن مسعود نے فرمایا یہ لوگ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث کی تقسیم کے لئے جمع ہوئے ہیں حضرت فضیلؒ اہلحدیث کی جماعت کو دیکھ کر فرمایا کرتے تھے انبیاء کے وارثو تمہاری حالت ایسی ہی رہے گی یعنی دنیوی تنگی حضرت امام شافعیؒ فرماتے ہیں جب کسی حدیث جاننے والے کو دیکھ لیتا ہوں تو اتنا خوش ہو جاتا ہوں کہ گویا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیا۔(شرف اصحاب الحدیث)

ابراہیم بن موسیٰ سے سوال ہوتا ہے کہ بھلائی کا حکم کرنے والے اور برائی سے روکنے والے کون لوگ ہیں جواب دیتے ہیں وہ ہم ہی ہیں اس لئے کہ ہم کہا کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا اسے کرو اور اسے نہ کرو۔ مام ابوبکر بن عیاشؒ یحییٰ بن آدم کے زانو پر ہاتھ مار کر فرماتے ہیں کہ اہلحدیث سے بہتر کوئی قوم نہیں (شرف اصحاب الحدیث)

حضرت امام احمد حنبلؒ فرماتے ہیں میرے نزدیک اہلحدیث جماعت سے بہتر کوئی جماعت نہیں۔ ابوعبداللہ فرماتے ہیں علمی باتیں جن جن لوگوں نے کی ہیں ان میں سب سے بہتر باتوں والے اہلحدیث ہیں۔ عثمان بن ابوشیبہؒ نے بعض اصحاب حدیث کو حالت اضطراب میں دیکھ کر فرمایا ان میں کا فاسق شخص بھی دوسروں کے عابدوں سے اچھا ہے صالح بن رازیؒ فرماتے ہیں اگر اہلحدیث ابدال نہیں تو میں نہیں جان سکتا کہ ابدال اور کون ہوتے ہیں خلیل بن احمد فرماتے ہیں اگر قرآن و حدیث والے بھی اولیاء اللہ نہیں تو جان لینا چاہئے کہ زمین اولیاء اللہ سے خالی ہے۔ ابوداؤد فرماتے ہیں اگر اہلحدیث کی یہ جماعت نہ ہو اور یہ لوگ حدیثوں کو جمع نہ کرتے تو اسلام بے نشان ہو جاتا۔ خلیفہ ہارون رشید فرماتے ہیں میں نے چار چیزوں کو چار گروہوں میں پایا۔ کفر کو جہمیہ میں علم کلام اور جھگڑے بکھیڑے کو معتزلہ میں جھوٹ رافضیوں میں اور حق کو اہلحدیثوں میں عبدالرحیم بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں جو شخص حدیث کو چھوڑ کر ادھر ادھر کی باتوں میں لوگوں کو الجھاتا ہے اس کا انجام گمراہی ہوتا ہے امام ابن المبارک جب اہلحدیث بچوں کو ہاتھوں میں قلمدان لئے ہوئے دیکھتے تو انہیں کھڑا کر کے فرماتے یہ ہیں دین کے پودے جن کی بابت فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ اللہ تعالیٰ دین میں ہمیشہ نئے نئے پودے لگاتا رہے گا جس سے دین خداوندی مضبوط ہوتا رہے گا۔ یہ لوگ گو آج نوعمر ہیں اور تم میں چھوٹے ہیں لیکن عنقریب تمہارے بعد یہی لوگ عمر میں اور عزت میں بڑے ہوں گے ابوعروبہ حرانیؒ فرماتے ہیں جو شخص فقہ جانتا ہو اور حدیث نہ جانتا ہو وہ لنگڑا ہے عبدہ بن زیاد صبہانی کے اشعار ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دین تو احادیث میں ہے انسان کے لئے حدیث سے بہتر کوئی چیز نہیں خبردار حدیث اور اہل حدیث سے دھوکہ نہ کرنا رائے قیاس تو رات ہے اور حدیث دن ہے امام رمادیؒ جب بیمار پڑتے تو فرماتے اہل حدیثوں کو بلاؤ جب وہ آتے تو فرماتے مجھے حدیثیں پڑھ کر سناؤ مطرفؒ فرماتے ہیں ''اے اہلحدیثو تمہاری مجلس میں بیٹھنا مجھے اپنے گھر والوں میں بیٹھنے سے زیادہ محبوب ہے۔ (شرف اصحاب الحدیث)

اس لئے ہمیں چاہئے کہ مختلف جماعتوں میں جو لوگ بکھرے ہوئے ہیں ان سے الگ ہو کر فوراً

ایک جگہ اور ایک ہی جماعت کے ساتھ جمع ہو جائیں۔ آج ہم لوگ دیکھ رہے ہیں کہ چند لوگ سنت و احادیث کے پابند لوگوں پر عیب گیری کرتے ہیں اور حدیث کے پڑھنے اور یاد کرنے والوں پر طعنہ زنی کرتے ہیں اس کی تکذیب کرتے ہیں اور ملحدوں کی باتیں لے کر حق والوں کا مذاق اڑاتے ہیں ایسے لوگوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھی استہزا کرتا ہے۔ اور انہیں ان کی گمراہی میں اور بڑھاتا ہے اور وہ سرکش ہو جاتے ہیں تو جان لو کہ خواہش کے پیروکار لوگ اور جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی سیدھی راہ سے بہکا دیا ہے ان کا یہ کام کوئی تعجب خیز امر نہیں۔ ان کی ذلت تو اسی سے ظاہر ہے کہ انہیں نہ تو قرآن کریم کے احکام پر نظر ہے نہ اس کی کھلی آیتیں ان کی دلیل ہیں بلکہ ان لوگوں نے حدیث رسول کو پس پشت ڈال دیا اور خدا کے دین میں اپنی رائے قیاس کا دخل دے دیا ان کے نوعمر لوگ ہزلیات میں پڑ گئے اور ان کے عمر رسیدہ لوگ بکواس اور حجت بازی میں مشغول ہو گئے ان لوگوں نے اپنے دین کو جھگڑوں کا نشانہ بنالیا اور ہلاکت کے گڑھے میں اور شیطان کے پھندوں میں اپنی جانیں ڈال دیں شک وشبہ سے حق اٹھ گیا اور اس حالت کو پہنچ گئے کہ احادیث رسول کی کتابیں اگر ان کے سامنے پیش کی جائیں تو انہیں ایک طرف ڈال دیتے ہیں اور منہ پھیر کر بھاگنے لگتے ہیں اور ان کے اوپر عمل کرنے والوں اور ان کی روایت کرنے والوں سے مذاق کرتے ہیں محض دین حق کی دشمنی اور مسلمانوں کے بزرگ اماموں پر طعنہ زنی کر کے لطف تو یہ ہے کہ یہ لوگ عوام میں بیٹھ کر بڑے فخر سے ڈینگ مارتے ہیں کہ ہماری تو عمر علم کلام میں گزری اپنے سوا یہ اور تمام لوگوں کو گمراہ جانتے ہیں ان کا خیال یہ ہے کہ بس نجات وہی پائیں گے اس لئے کہ وہ کسی کو نہیں مانتے حالانکہ اگر غور سے دیکھا جائے تو ان کی توحید شرک والحاد ہے اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے شریک اس کی مخلوق میں سے اوروں کو بھی بناتے ہیں ان کے عدل کو بھی اگر اسی طرح جانچا جائے تو وہ یہ ہے کہ یہ لوگ صحیح اور ٹھیک راستے سے ہٹ کر کتاب سنت کے مضبوط احکام کے خلاف ہو گئے ہیں۔

امام اوزاعیؒ فرماتے ہیں بزرگان سلف سے جو احادیث منقول ہیں انہی پر عامل رہو اگرچہ لوگ تمہیں چھوڑ دیں لوگوں کی رائے قیاس کی تابعداری سے بچو اگرچہ وہ اپنی زبانوں کو بناؤ سنگھار کر کے پیش کریں اگر ایسا کرو گے آخر دم تک سیدھی راہ پر قائم رہو گے یزید بن ذریعؒ فرماتے ہیں کہ رائے قیاس کرنے والے اور اس پر چلنے والے سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن ہیں

حدیثیں رائے قیاس سے بے نیاز کر دیتی ہیں اس لئے کہ علم حدیث میں اصول توحید وعدے وعید رب العالمین کی صفتیں جنت ودوزخ کا ذکر مقربین کا ذکر صف باندھ کر عبادت کرنے والے تسبیح وتقدیس بیان کرنے والے فرشوں کا بیان نبیوں اور رسولوں کے واقعات زاہدوں اولیاء اللہ کے ذکر بہترین نصیحتیں اور وعظ سمجھ بوجھ والے بزرگوں کے کلام عرب وعجم کے بادشاہوں کی سوانح' اگلی امتوں کے قصے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات جہاد وجنگ آپ کے احکام آپ کے فیصلے' آپ کے وعظ اور خطبے' آپ کی نبوت کی نشانیاں اور معجزے' آپ کی بیویوں کے' اولاد کے' رشتہ داروں کے' اصحاب کے' احوال' ان کے فضائل و مناقب' قرآن کریم کی تفسیر اس کی خبروں' اس کی نصیحتوں کا بیان' صحابہ کرام کے احکام' اسلامی محفوظ فیصلے وغیرہ تمام باتیں موجود ہیں یہاں تک کہ پیشاب پاخانہ کرنے کی ترکیب اور اس کو پاک کرنے کی صحیح ترکیب سب کچھ بفضل خدا موجود ہے اللہ تعالیٰ نے اہلحدیث کو شریعت کا محافظ بنایا ہے انہی کے ہاتھوں ہر بدعت کا ستیاناس ہوتا ہے یہ اللہ کے امین ہیں نبی صلی اللہ علی وسلم اور آپ کی امت کے درمیان واسطہ ہیں آپ کے دین کو حفظ اور یاد کرنے میں پورا انہماک اور کامل کوشش کرنے والے ہیں اور ان کے انوار روشن ہیں ان کے فضائل مشہور ہیں ان کی نشانیاں ظاہر ہیں ان کا مذہب پاک ہے ان کی دلیلیں پختہ ہیں ہر فرقہ کسی نہ کسی خواہش کی تابعداری میں پڑا ہوا ہے اور کسی نہ کسی کی رائے قیاس کو اچھا جان کر اس پر جم گیا ہے لیکن اہلحدیث کی جماعت ہے کہ ان کا ہتھیار صرف کتاب اللہ ہے اور ان کی دلیل صرف حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے ان کے امام صرف خدا کے پیغمبر ہیں ان کی نسبت بھی صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہے (یعنی محمدی) وہ خواہشوں کے پیچھے نہیں پڑتے' وہ رائے وقیاس کی طرف التفات بھی نہیں کرتے وہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثوں کے روایت کرنے والے ان کے امین اور نگہبان ہیں یہ دین کے محافظ اور اس کے خزانچی ہیں یہ علم سے بھرپور ہیں جس حدیث میں اختلاف ہو اس کا فیصلہ وہی کریں گے انہیں کا حکم سنا جائے گا اور مانا جائے گا سمجھدار علماء بلند پایہ فقہا کامل زاہد پورے فاضل' زبردست قاری' بہترین خطیب یہیں ہیں جمہور عظیم انہیں کو کہا جاتا ہے انہیں کی راہ سیدھی راہ ہے بدعتیوں کو رسوا کرنے والے یہی ہیں ان کے ساتھ فن فریب کرنے والوں کو خدا نیچا دکھائے گا ان سے دشمنی کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ ذلیل و رسوا کرے گا ان کی برائی چاہنے والے انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ انہیں چھوڑنے والے ہرگز فلاح نہیں

پاسکتے۔ ہر وہ شخص جو اپنے دین کا بچاؤ چاہتا ہوان کے ارشاد کا محتاج ہے ان کی طرف بری نگاہ سے دیکھنے والوں کی بینائی ضعیف ہے یہ لوگ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کی حفاظت کرتے ہیں اگر یہ نہ ہوتے۔کوئی معتزلہ رافضی جہمیہ ' مرجیہ اور رائے قیاس والوں کے سامنے کوئی حدیث پیش نہیں کر سکتے اللہ تعالیٰ نے اس منصور جماعت کو دین کا نگہبان بنایا ہے بہت سے ملحدوں نے ہر چند چاہا کہ اللہ کے دین میں غلط ملط کریں لیکن اس پاک جماعت کی وجہ سے ان کی کچھ نہ چل سکی یہ لوگ خدائی لشکر ہیں حضور نے فرمایا اس علم حدیث کو ہر بعد والے زمانہ میں عادل لوگ لیں گے جو زیادتی کرنے والوں کی زیادتی اور باطل پرستوں کی حیلہ جوئی اور جاہلوں کی معنی سازی اس سے دور کرتے رہیں گے ثابت ہوا کہ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا اور جماعت اہلحدیث کے سوا بہتر طریقہ اور بہتر جماعت نہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے سوا کسی اور طریقے کو اختیار کرنے کی خدا کی طرف سے اجازت نہیں تو پھر جو شخص حضور خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے سوا عقائد و اعمال میں کوئی اور طریقہ اختیار کرتا ہے وہ یقیناً فرقے بندی کی راہ پر چلتا ہے وہ سبیل رسول پر نہیں ہے سبیل رسول پر صرف حدیث والا ہی ہوسکتا ہے کہاں احادیث اور کہاں احادیث کے مقابلہ میں اقوال رجال۔

مسلمان بھائیو! جواہرات چھوڑ کر کیوں خرمہرے لئے پھرتے ہو۔ یاد رکھو کہ ہدایت کی قندیلوں سے ایسی روشن راہ کہیں بھی آپ کو نہیں مل سکے گی اور جماعت میں جماعت اہلحدیث سے بہتر کوئی جماعت نہیں مل سکے گی۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں وھو اصحاب الحدیث (غنیۃ الطالبین) اور وہ اہلحدیث ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی پسند کا ایمان عطا فرمائے اپنی مرضی کا مسلمان بنائے آسمان سے اترے ہوئے دین اسلام پر اس طرح عمل کرنے کی توفیق دے جس طرح سچے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے عمل کیا ہماری زندگی کی راہ میں رحمت عالم کے قول و فعل کے دیپ جلائے' سنن ہدی کی شمعیں جگائے' اسوہ اطہر کو ہمارے نزدیک سارے جہاں سے زیادہ محبوب بنائے۔ رحمت عالم کے ہاتھوں جام کوثر پلائے۔اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرمائے۔ آمین یارب العالمین

............☆☆☆............